13.2۔ اشمک کا مہاجنا پدم

مؤرخین کے مطابق ہر جنا پدا کی اپنی ایک انفرادی خصوصیت، رسم ورواج، تہوار، زبان، نباتات وحیوانات تھے، جو قدیم دور سے مقامی خصوصیات کی وجہ سے مکمل متنوع تھے۔ سلطنتوں کی تشکیل کے بعد جب جنا پدائیں سلطنتیں بن گئیں تب ان جنا پداؤں کے حدود وقتاً فوقتاً بدلتے رہتے تھے۔

بدھ مت کے صحیفہ، انگتر ا نِکایہ کے مطابق، اشمکا جنا پدا گوداوری کا جنوبی علاقہ تھی، جو شوداشا مہا جنا پداؤں میں سے ایک تھی۔ چند صحیفوں میں اشمکا کو اسمکا یا اساکا (پالی زبان) کے نام سے بھی جانا جاتا تھا۔ اس کا پائے تخت 'پوٹان' تھا جسے چند صحیفوں میں پوٹالی بھی کہا گیا ہے۔ یہ پَو دھنیا پورم، با ہو دھنیا پورم یا بودھن کہلاتا تھا۔

13.3- ستواہانہ

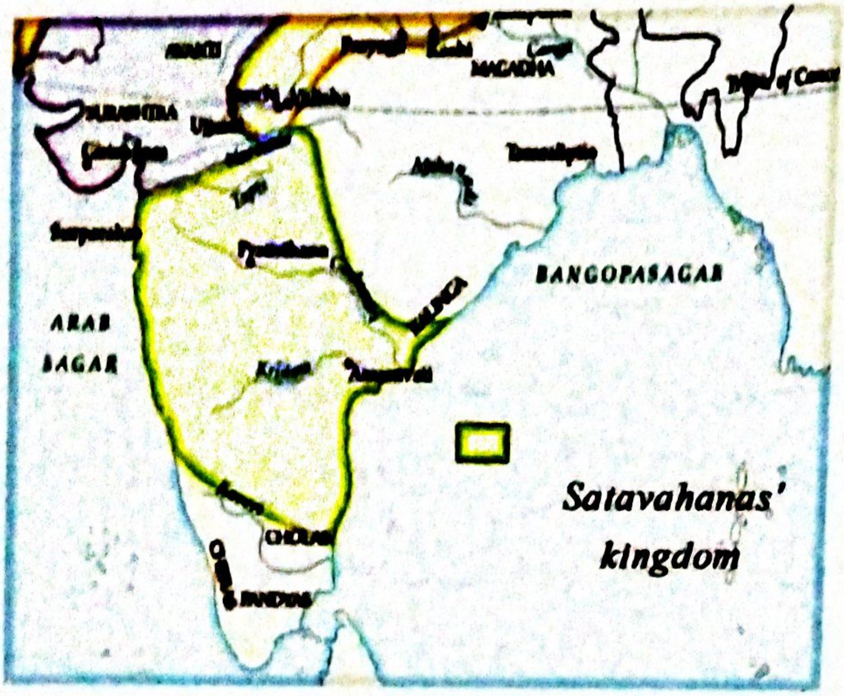

Map 13.1: Satavahanas' kingdom

موریا سلطنت کے زوال کے بعد ستواہنوں نے جنوبی ہندوستان پر تقریباً 450 سال حکمرانی کی تھی۔ ان کی سلطنت شمال میں مگدھ تک پھیلی ہوئی تھی۔ ستواہنوں کی آمد کے بعد سے تلنگانہ کی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز ہوا تھا۔ ستواہانہ دکن میں قائم ہونے والی وسیع وعریض سلطنت تھی جس نے طویل عرصہ تک حکمرانی کی تھی۔ ان کی حکمرانی میں سماجی، معاشی اور تہذیبی ترقی ہوئی تھی۔ ستواہانہ موریائی دور میں باجگذار تھے ان کے بعد انہوں نے دکن میں ستواہانہ سلطنت قائم کی تھی۔

ستواہانہ کی تاریخ کا مطالعہ کرنے کے مختلف ذرائع موجود ہیں۔ بالخصوص صحیفوں میں جیسے 'متسیا پُرانم'، 'وایو پُرانم'، کالی داس کی 'مالوی کگنی مترم'، ہالا کی 'گاتھا سپتھا شتی' وغیرہ۔ ہمارے پاس ستواہانہ حکمرانوں کے بارے میں قیمتی معلومات موجود ہیں۔